65501 ـ اجروثواب كے حصول كے ليے كيا امام كے ساتھ مكمل نماز تراويح ادا كرنا ضرورى ہيں ؟

سوال

ايك امام صاحب نے بيان كيا كہ آپ كے ليے امام كے ساتھ تراويح ختم كرنا واجب ہے، اگر آپ اس كے ساتھ كچھ تراويح پڑھتے ہيں تو وہ شمار نہيں ہونگى چاہے وہ دو ہوں يا چار، تو كيا اس كا يہ كہنا صحيح ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

بلا شك و شبہ اس كا يہ قول غلط ہے، اور كسى ايك كے ليے يہ حلال نہيں كہ وہ ايسى چيز شريعت كى طرف منسوب كرے جو شريعت ميں شامل نہيں ہے، اور پھر اللہ سبحانہ وتعالى نے بھى اس كے ذمہ ناحق بات كہنا حرام قرار دي ہے.

فرمان بارى تعالى ہے:

كہہ ديجئے كہ ميرے رب نے ظاہرى اور باطنى تمام فحش باتوں كو حرام كيا ہے، اور ہر گناہ كى بات كو اور ناحق كسى پر ظلم كرنے كو، اور اس بات كو كہ تم اللہ تعالى كے ساتھ كسى ايسى چيز كو شريك ٹھراؤ جس كى اللہ تعالى نے كوئى سند اور دليل نازل نہيں فرمائى، اور اس بات كو كہ تم لوگ اللہ كے ذمہ ايسى بات لگادو جس كو تم جانتے نہيں الاعراف (33).

اور جو شخص امام كى نماز پورى كرنے تك اس كے ساتھ قيام كرتا ہے اس كے ليے تمام رات كے قيام كا اجروثواب لكھا جاتا ہے.

ابو ذر رضى اللہ تعالى عنہ سے روايت ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جس نے امام كے پھرنے تك (يعنى اس كے مكمل نماز پڑھانے تك) اس كے ساتھ قيام كيا اس كے ليے پورى رات كے قيام كا ثواب لكھا جاتا ہے"

سنن ترمذى حديث نمبر (806) سنن ابو داود حديث نمبر (1327) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1605) امام ترمذى اور ابن خزيمہ (3 / 337) اور ابن حبان (3 / 340) اور علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے اسے ارواء الغليل حديث نمبر (

447) میں صحیح قرار دیا ہے.

اور یہ اجروثواب (پوری رات کے قیام کا ثواب) صرف وہی حاصل کر سکتا ہے جو امام کے ساتھ مکمل نماز ادا کرتا ہے حتی کہ امام اسے ختم کر دے جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے.

لیکن اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اتنی نماز ادا کرتا ہے جو اس کے لیے میسر ہو اور وہ امام کے نماز مکمل کرنے سے قبل چلا جاتا ہے تو اس کے لیے اتنی نماز لکھی جائے گی، نہ کہ پوری رات کے قیام کا اجروثواب، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

جو کوئی ایک ذرہ برابر بھلائی اور نیکی کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا، اور جو کوئی ذرہ برابر برائی کرے گا وہ بھی اسے دیکھ لے گا الزلزلۃ (7 ـ 8)

ہو سکتا آپ کے اس مولنا اور امام نے یہی بیان کرنا چاہا ہو لیکن وہ اسے بیان کرنے میں غلطی کر گیا ہو، یا پھر آپ اچھی طرح اس کی مراد نہ سمجھ سکے ہوں.

واللہ اعلم .